

Freebooks.pk

مفت نوٹس • پرانے پرچہ جات • رہنما کتب

اردو (لازمی) جماعت نہم — پنجاب بورڈ (SNC نصاب)

سبق 4

اپنی مدد آپ

(Apni Madad Aap (Sir Syed Ahmad Khan))

اپنی مدد آپ • سر سید احمد خاں • سیاق و سباق • خلاصہ • مقالاتِ سر سید



سبق 4: اپنی مدد آپ ((Apni Madad Aap (Sir Syed Ahmad Khan))

یہ نوٹس پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے SNC نصاب کے تحت جماعت نہم کی کتاب اردو (لازمی) کے چوتھے سبق 'اپنی مدد آپ' پر مبنی ہیں، جو سر سید احمد خاں کے مضامین کے مجموعے 'مقالات سر سید' سے ماخوذ ہے اور اس مقولے کی شرح کرتا ہے کہ 'خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں'۔

یہ نوٹس اردو پیئرنگ اسکیم 2026ء کے مطابق تیار کیے گئے ہیں: ان میں سبق کا خلاصہ، سیاق و سباق کے ساتھ نثر پاروں کی تشریح، اہم الفاظ کے معنی اور مختصر و تفصیلی سوالات شامل ہیں تاکہ طلبہ ایمر اگراف کی تشریح والے سوال کی تیاری کر سکیں۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

مصنف کا تعارف

سر سید احمد خاں 1817ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم و تربیت اپنی والدہ سے حاصل کی جو خود تعلیم یافتہ اور روشن خیال تھیں۔ تعلیم پانے کے بعد پہلے مغلیہ دربار سے وابستہ ہوئے، بعد ازاں انگریزی عمل داری میں ملازمت اختیار کی اور اپنی صلاحیتوں کی بنا پر محکمہ انصاف میں ترقی کرتے ہوئے صدر الصدور (منصف اعلیٰ) کے عہدے تک پہنچے۔

سر سید کی زندگی کا اہم مشن 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد شروع ہوا، جب انھیں مسلمانوں کے زوال کا شدت سے احساس ہوا۔ جنگ آزادی کی ناکامی اور مسلمانوں کے زوال کے اسباب پر غور کرنے کے بعد وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ امت مسلمہ کی ترقی جدید علوم و فنون، خصوصاً سائنسی تعلیم کے حصول میں مضمر ہے۔ اسی مقصد کے لیے انھوں نے انگریزی طرز کے ایک سکول کی بنیاد رکھی جسے 1877ء میں کلج کا درجہ دے دیا گیا اور جو تھوڑے ہی عرصے میں برصغیر کے مسلمانوں کے لیے علوم و فنون کے احیا کا مرکز قرار پایا۔

سر سید کے دیگر اہم کارناموں میں 1870ء میں رسالہ 'تہذیب الاخلاق' کا اجرا شامل ہے، جس میں انھوں نے مسلمانوں کی اصلاح احوال اور تہذیب و ترقی کے لیے خود بھی متعدد مضامین لکھے اور اپنے ہم عصر انشا پردازوں کو بھی اس طرف راغب کیا۔ سر سید نہ صرف اردو مضمون نویسی کے بانی ہیں بلکہ جدید اردو نثر کے پیش رو بھی ہیں۔ ان کی تحریروں میں عظمت، مقصدیت، استدلال اور سادگی کی صفات نمایاں ہیں۔ ان کی تصانیف میں آثار



الصنادید' اور 'خطبات احمدیہ' کے علاوہ ان کے وہ متعدد مضامین شامل ہیں جو 'مقالات سرسید' کے عنوان سے سولہ جلدوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ سرسید احمد خاں کا انتقال 1898ء میں ہوا۔

زیر نصاب سبق 'اپنی مدد آپ' 'مقالات سرسید' کی ایک جلد سے لیا گیا ہے، جس کا مرکزی خیال یہ مشہور قول ہے: 'خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں'۔

سبق کا خلاصہ

مقولے کا تعارف

سبق کا آغاز اس آزمودہ اور مشہور مقولے سے ہوتا ہے کہ 'خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں'۔ مصنف کے مطابق اس مختصر سے فقرے میں انسانوں، قوموں اور نسلوں کا صدیوں کا اجتماعی تجربہ سمویا ہوا ہے۔

جوش خودی اور انفرادی و قومی ترقی

مصنف بیان کرتے ہیں کہ ایک فرد میں اپنی مدد آپ کرنے کا جوش اس کی ذاتی ترقی کی بنیاد ہوتا ہے، اور جب یہی جوش بہت سے افراد میں پایا جائے تو وہ قومی ترقی، قومی طاقت اور قومی مضبوطی کی جڑ بن جاتا ہے۔

دوسروں پر انحصار کے نقصانات

جب کسی فرد یا گروہ کے لیے کوئی دوسرا کام کرنے لگتا ہے تو اس میں اپنی مدد آپ کرنے کا جوش کم ہوتا چلا جاتا ہے، اور اس کے ساتھ ہی غیرت اور عزت۔ جو انسان کی اصل قوتیں ہیں۔ بھی رفتہ رفتہ ختم ہو جاتی ہیں۔ ایسے افراد اور قومیں دوسروں کی نظر میں بے غیرت اور بے عزت ہو جاتی ہیں۔

قوم کے چال چلن اور حکومت کا باہمی تعلق

مصنف کے نزدیک یہ ایک قدرتی اصول ہے کہ جیسا کسی قوم کا مجموعی چال چلن ہوتا ہے، اسی کے مطابق اس کا قانون اور حکومت بھی وجود میں آتی ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے پانی خود بخود اپنی سطح میں آ جاتا ہے۔ کسی ملک کی خوبی زیادہ تر اس کی رعایا کے اخلاق و کردار پر منحصر ہوتی ہے، کیونکہ قوم دراصل شخصی حالتوں ہی کا مجموعہ ہے۔



قومی ترقی و زوال کا راز

قومی ترقی دراصل ہر فرد کی محنت، دیانت داری اور ہمدردی کا مجموعہ ہے، جب کہ قومی زوال ہر فرد کی سستی، بے ایمانی اور خود غرضی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ مصنف واضح کرتے ہیں کہ معاشرتی برائیاں دراصل افراد کی اپنی بے راہ روی کی پیداوار ہوتی ہیں، اس لیے انھیں محض بیرونی کوشش سے ختم نہیں کیا جاسکتا۔

مصنف کی اپنی قوم سے اپیل

سر سید اپنے ہم وطنوں سے اپیل کرتے ہیں کہ اگر یہ استدلال درست ہے تو قوم سے سچی ہمدردی کرو اور اس بات پر غور کرو کہ تعلیم و تربیت، طرز گفتگو، وضع و لباس اور طرز زندگی کے ذریعے قوم کے چال چلن کو کیسے بہتر بنایا جاسکتا ہے، کیونکہ محض بیرونی طاقت پر بھروسہ رکھنا نادانی کی بات ہے۔

حقیقی غلامی کیا ہے؟

مصنف کے نزدیک حقیقی غلام وہ نہیں جسے کسی ظالم آقا نے خرید لیا ہو یا جو کسی جابر حکومت کی رعیت ہو، بلکہ حقیقی غلام وہ ہے جو بد اخلاقی، خود غرضی، جہالت اور شرارت کا مطیع ہو اور قومی ہمدردی سے بے پروا ہو۔ ایسی قویں محض اچھی حکومت سے آزاد نہیں ہو سکتیں جب تک ان کی یہ اندرونی غلامی ختم نہ ہو۔

حکومت پر انحصار کا خطرہ

مصنف اس عام خیال کو خطرناک قرار دیتے ہیں کہ کوئی مہربان حکومت آئے اور ہمارے تمام کام خود کر دے۔ ان کے نزدیک یہ سوچ قوم کی دلی آزادی کو تباہ کر دیتی ہے اور لوگوں کو انسان پرست بنا دیتی ہے۔ جو دولت کی پرستش کی طرح انسان کو حقیر بنا دیتی ہے۔

اپنی مدد آپ - معزز قوموں کا راز

مصنف کے مطابق دنیا کی معزز قوموں نے جس عظیم اور مضبوط اصول سے عزت پائی، وہ اپنی مدد آپ کرنا ہے۔ دوسروں پر بھروسہ اور اپنی مدد آپ دونوں بالکل مخالف اصول ہیں: اپنی مدد آپ انسان کی برائیوں کو ختم کرتی ہے، جب کہ دوسروں پر انحصار خود انسان کی ذات کو برباد کر دیتا ہے۔



انسانی ترقی کا مشترکہ ورثہ اور عملی تعلیم کی اہمیت

مصنف بیان کرتے ہیں کہ موجودہ انسانی ترقی نسل در نسل کاشتکاروں، کان کنوں، موجدوں، کاریگروں اور مفکروں کی محنت کا نتیجہ ہے، جسے آنے والی نسلوں کو محفوظ رکھنے کی بجائے مزید ترقی دے کر آگے منتقل کرنا چاہیے تھا۔ مگر ہماری قوم نے یہ امانت ضائع کر دی۔ مصنف اختتام میں کہتے ہیں کہ ایک عاجز اور محنتی انسان کا نمونہ عمل دوسروں پر کتابی علم سے کہیں زیادہ اثر ڈالتا ہے، کیونکہ یہی عملی تعلیم انسان کو حقیقی معنوں میں انسان بناتی ہے۔

سیاق و سباق کے ساتھ تشریح

نثر پارہ (موضوع: قومی ترقی و زوال کا انفرادی کردار پر انحصار) کی سیاق و سباق کے ساتھ تشریح کریں۔

مصنف کا نام: سر سید احمد خاں۔ سبق کا عنوان: اپنی مدد آپ
مشکل الفاظ کے معنی: مجموعہ (حاصل جمع، سب کا اکٹھا)، بے ایمانی (دیانت داری کا فقدان)، خود غرضی (اپنے ہی مفاد کا خیال رکھنا)، ناتہذیبی (بد اخلاقی، غیر مہذب رویہ)، آوارہ زندگی (بے راہ روی کی زندگی)
تشریح: زیر بحث نثر پارے میں مصنف سر سید احمد خاں فرماتے ہیں کہ قومی ترقی دراصل ہر فرد کی محنت، عزت، دیانت داری اور ہمدردی کا مجموعہ ہے، جس طرح قومی زوال ہر فرد کی سستی، بے عزتی، بے ایمانی اور خود غرضی کا مجموعہ ہوتا ہے۔ ناتہذیبی اور اخلاقی برائیاں دراصل انفرادی بے راہ روی کا نتیجہ ہوتی ہیں، اس لیے اگر ان برائیوں کو محض بیرونی کوشش سے جڑ سے اکھاڑنے کی کوشش کی جائے تو وہ کسی نئی صورت میں اور زیادہ شدت سے پیدا ہو جائیں گی۔ جب تک کہ ہر فرد کی ذاتی زندگی اور چال چلن کی اصلاح نہ کی جائے۔

نثر پارہ (موضوع: خود انحصاری کی اہمیت۔ دنیا کی معزز قوموں کا راز) کی سیاق و سباق کے ساتھ تشریح کریں۔

مصنف کا نام: سر سید احمد خاں۔ سبق کا عنوان: اپنی مدد آپ
مشکل الفاظ کے معنی: مضبوط (مستحکم، پائیدار)، بھروسہ (اعتماد، انحصار)، بدیاں (برائیاں)، برباد (تباہ)
تشریح: اس نثر پارے میں مصنف کے مطابق دنیا کی معزز قوموں نے جس عظیم اور مضبوط اصول سے عزت پائی، وہ اپنی مدد آپ کرنا ہے۔ جب لوگ اس اصول کو اچھی طرح سمجھ کر عمل میں لائیں گے تو انہیں دوسروں سے مدد کی طلب بھول جائے گی۔ مصنف واضح کرتے ہیں کہ دوسروں پر بھروسہ کرنا اور اپنی مدد آپ کرنا دونوں بالکل



مخالف اصول ہیں: اپنی مدد آپ کا اصول انسان کی برائیوں کو ختم کرتا ہے، جب کہ دوسروں پر انحصار خود انسان کی ذات ہی کو برباد کر دیتا ہے۔

اہم الفاظ کے معنی

مقولہ

کہاوت، مشہور و تسلیم شدہ قول۔

آزمودہ

آزمایا ہوا، تجربہ شدہ۔

جوش

ولولہ، جذبہ۔

غیرت

خودداری، حمیت۔

رعایا

عوام، حکومت کے زیرِ نگیں مخلوق۔

چال چلن

طور طریقہ، برتاؤ۔

نا تہذیبی

بد تمیزی، غیر مہذب پن۔

آوارہ زندگی

بے راہ روی کی زندگی۔

خود غرضی

اپنے ہی مفاد کا خیال رکھنا۔

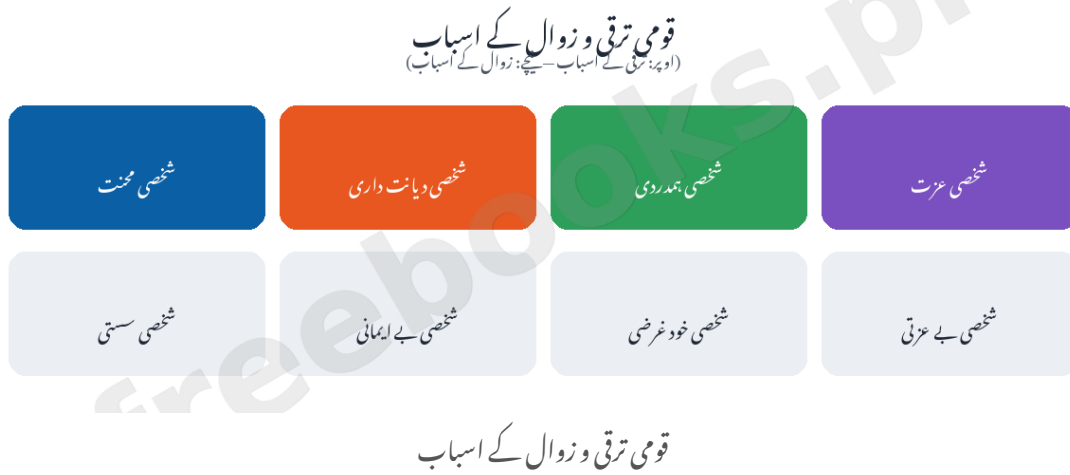
حاشا و کلا



ہرگز نہیں۔

خاکہ

قومی ترقی و زوال کے اسباب: سبق کے مطابق قومی ترقی اور قومی زوال، دونوں کے چار چار انفرادی اسباب کا موازنہ۔



مختصر سوالات و جوابات

وہ کون سا آزمودہ مقولہ ہے جس میں انسانوں اور قوموں کا تجربہ جمع ہے؟
’خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں‘ یہ ایک آزمودہ مقولہ ہے جس میں انسانوں، قوموں اور نسلوں کا تجربہ جمع ہے۔

سر سید کے خیال میں کون سی قوم ذلیل و بے عزت ہو جاتی ہے؟
جو قوم اپنی مدد آپ کرنے کا جوش کھو کر دوسروں پر بھروسہ کرنے لگتی ہے، وہ دوسری قوموں کی نظر میں ذلیل اور بے غیرت ہو جاتی ہے۔

نیچر کا قاعدہ کیا ہے؟

نیچر کا قاعدہ یہ ہے کہ جیسا کسی قوم کا چال چلن ہوتا ہے، اسی کے مطابق اس کا قانون اور حکومت بھی ہوتی ہے، جس طرح پانی خود اپنی سطح میں آ جاتا ہے۔

بیرونی کوششوں سے برائیوں کو ختم کرنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟



ایسی کوشش کرنے سے وہ برائیاں کسی نئی صورت میں اور زیادہ شدت سے پیدا ہو جاتی ہیں، جب تک شخصی زندگی اور چال چلن کی اصلاح نہ کی جائے۔

دنیا کی معزز قوموں نے کس اصول سے عزت پائی؟

دنیا کی معزز قوموں نے اپنی مدد آپ کرنے کے اصول سے عزت پائی۔

سر سید احمد خاں نے کس سال اپنے سکول کو کالج کا درجہ دلوا یا؟

سر سید نے اپنے قائم کردہ انگریزی طرز کے سکول کو 1877ء میں کالج کا درجہ دلوا یا۔

سر سید احمد خاں نے 1870ء میں کون سا رسالہ جاری کیا؟

سر سید نے 1870ء میں رسالہ 'تہذیب الاخلاق' جاری کیا۔

سبق 'اپنی مدد آپ' کس کتاب سے ماخوذ ہے؟

یہ سبق سر سید احمد خاں کے مضامین کے مجموعے 'مقالاتِ سر سید' کی ایک جلد سے ماخوذ ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

سبق 'اپنی مدد آپ' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

مضمون کا آغاز کس مقولے سے ہوتا ہے؟

مضمون کا آغاز اس مشہور آزمودہ مقولے سے ہوتا ہے کہ 'خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں'، جس میں انسانوں اور قوموں کا اجتماعی تجربہ سمویا گیا ہے۔

سر سید کے نزدیک قومی ترقی اور زوال کا راز کیا ہے؟

سر سید کے نزدیک قومی ترقی ہر فرد کی محنت، دیانت اور ہمدردی کا مجموعہ ہے، جب کہ قومی زوال ہر فرد کی سستی، بے ایمانی اور خود غرضی کا نتیجہ ہوتا ہے۔

مصنف حقیقی غلامی کسے قرار دیتے ہیں؟

مصنف کے نزدیک حقیقی غلام وہ نہیں جو کسی ظالم آقا یا حکومت کا محکوم ہو، بلکہ وہ ہے جو اپنی بد اخلاقی، خود غرضی اور جہالت کا اسیر ہو۔



مضمون کس نتیجے پر ختم ہوتا ہے؟

مضمون اس نتیجے پر ختم ہوتا ہے کہ دنیا کی معزز قوموں نے اپنی مدد آپ کرنے کے اصول سے عزت پائی، اور یہی اصول انسان کی حقیقی ترقی کی بنیاد ہے۔

سر سید احمد خاں کی شخصیت اور علمی و اصلاحی خدمات کا مختصر جائزہ پیش کریں۔

سر سید احمد خاں کہاں پیدا ہوئے اور ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

سر سید احمد خاں 1817ء میں دہلی میں پیدا ہوئے اور ابتدائی تعلیم و تربیت اپنی والدہ سے حاصل کی، جو خود تعلیم یافتہ اور روشن خیال تھیں۔

جنگِ آزادی کے بعد سر سید کا اہم مشن کیا بنا؟

1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد سر سید اس نتیجے پر پہنچے کہ مسلمانوں کی ترقی جدید علوم، خصوصاً سائنسی تعلیم کے حصول میں مضمر ہے، چنانچہ انھوں نے ایک انگریزی طرز کے سکول کی بنیاد رکھی جو 1877ء میں کلج بن گیا۔
سر سید کی صحافتی خدمات کیا تھیں؟

سر سید نے 1870ء میں رسالہ 'تہذیب الاخلاق' جاری کیا، جس میں مسلمانوں کی اصلاح و ترقی کے لیے متعدد مضامین لکھے۔

سر سید کی نثر نگاری کی خصوصیات اور مشہور تصانیف کون سی ہیں؟

سر سید اردو مضمون نویسی کے بانی سمجھے جاتے ہیں، ان کی نثر عظمت، مقصدیت، استدلال اور سادگی کی حامل ہے۔ ان کی مشہور تصانیف میں 'آثار الصنادید'، 'خطباتِ احمدیہ' اور 'سولہ جلدوں پر مشتمل' مقالاتِ سر سید شامل ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

سبق 'اپنی مدد آپ' کس کتاب سے ماخوذ ہے؟ (الف) مقالاتِ سر سید (ب) آثار الصنادید (ج) خطباتِ احمدیہ (د) تہذیب الاخلاق



درست جواب: (الف) مقالاتِ سرسید۔ یہ سبق سرسید کے مضامین کے مجموعے 'مقالاتِ سرسید' کی ایک جلد سے ماخوذ ہے۔

سرسید احمد خاں نے کس سال رسالہ 'تہذیب الاخلاق' جاری کیا؟ (الف) 1857ء (ب) 1870ء (ج) 1877ء (د) 1898ء

درست جواب: (ب) 1870ء۔ سرسید نے 1870ء میں رسالہ 'تہذیب الاخلاق' جاری کیا۔

سرسید کے قائم کردہ سکول کو کس سال کلج کا درجہ ملا؟ (الف) 1857ء (ب) 1870ء (ج) 1875ء (د) 1877ء

درست جواب: (د) 1877ء۔ سرسید کے قائم کردہ سکول کو 1877ء میں کلج کا درجہ دیا گیا۔

سبق کے مطابق قومی ترقی کس چیز کا مجموعہ ہے؟ (الف) حکومت کی مہربانی (ب) شخصی محنت و دیانت (ج) بیرونی امداد (د) قانون کی سختی

درست جواب: (ب) شخصی محنت و دیانت۔ قومی ترقی دراصل ہر فرد کی محنت، دیانت اور ہمدردی کا مجموعہ ہے۔

مصنف کے نزدیک حقیقی غلام کون ہے؟ (الف) ظالم آقا کا غلام (ب) بداخلاقی و خود غرضی کا اسیر (ج) غریب انسان (د) بادشاہ کی رعایا

درست جواب: (ب) بداخلاقی و خود غرضی کا اسیر۔ مصنف کے نزدیک حقیقی غلام وہ ہے جو اپنی بداخلاقی، خود غرضی اور جہالت کا اسیر ہو۔

دنیا کی معزز قوموں نے کس اصول سے عزت پائی؟ (الف) طاقت (ب) دولت (ج) اپنی مدد آپ (د) حکمرانی

درست جواب: (ج) اپنی مدد آپ۔ دنیا کی معزز قوموں نے اپنی مدد آپ کرنے کے اصول سے عزت پائی۔

سرسید احمد خاں کا انتقال کس سال ہوا؟ (الف) 1877ء (ب) 1888ء (ج) 1898ء (د) 1905ء

درست جواب: (ج) 1898ء۔ سرسید احمد خاں کا انتقال 1898ء میں ہوا۔

درج ذیل میں سے کون سی سرسید کی نثر کی خصوصیت نہیں ہے؟ (الف) سادگی (ب) استدلال (ج) مقصدیت (د) تصنع و بناوٹ



درست جواب: (د) تصنع و بناوٹ۔ سرسید کی نثر سادگی، استدلال اور مقصدیت کی حامل ہے؛ تصنع و بناوٹ ان کی نثر کی خصوصیت نہیں۔

سرسید احمد خاں کہاں پیدا ہوئے؟ (الف) لاہور (ب) دہلی (ج) علی گڑھ (د) لکھنؤ
درست جواب: (ب) دہلی۔ سرسید احمد خاں دہلی میں پیدا ہوئے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- سرسید احمد خاں (1817ء-1898ء): مضمون نویسی کے بانی، مصنف 'مقالات سرسید'، 'آثار الصنادید' اور 'خطبات احمدیہ'، بانی رسالہ 'تہذیب الاخلاق' (1870ء)۔
- مرکزی مقولہ: خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔ انسانوں، قوموں اور نسلوں کے تجربے کا نچوڑ۔
- قومی ترقی = شخصی محنت + دیانت + ہمدردی کا مجموعہ۔ قومی زوال = شخصی سستی + بے ایمانی + خود غرضی کا مجموعہ۔
- نیچر کا قاعدہ: قوم کا چال چلن ہی اس کے قانون و حکومت کا تعین کرتا ہے (پانی کی مثال)۔
- حقیقی غلامی: بیرونی حکمرانی نہیں بلکہ اپنی بد اخلاقی و خود غرضی کی غلامی۔ اپنی مدد آپ اور دوسروں پر بھروسہ۔
دو بالکل مخالف اصول۔

امتحانی نکات

- مشر پارے کی تخریج لکھتے وقت ہمیشہ مصنف کا نام، سبق کا عنوان، مشکل الفاظ کے معنی، اور پھر تشریح۔ اسی ترتیب سے لکھیں۔
- سرسید کی اہم تاریخیں (پیدائش 1817ء، تہذیب الاخلاق 1870ء، کلج کا قیام 1877ء، وفات 1898ء) یاد رکھیں، یہ اکثر معروضی سوالات میں پوچھی جاتی ہیں۔
- مرکزی مقولہ 'خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں' کو لفظ بہ لفظ یاد رکھیں، امتحان میں اکثر پوچھا جاتا ہے۔
- خلاصہ لکھتے وقت سبق کے تمام اہم مراحل (مقولے کا تعارف، قومی ترقی و زوال کا راز، حقیقی غلامی، نتیجہ) کو مختصراً ایک ترتیب سے بیان کریں۔



۱۰۔ اہم تراکیب (مقولہ، آزمودہ، غیرت، ناتہذیبی وغیرہ) کے معنی اور استعمال کی مشق کریں۔

